UNIT-(1) THE SAVIOUR OF MANKIND (انسانیت کا نجات دہندہ)

PRE-READING:

Q. Mention the condition of Arabia before Islam. اسلام سے قبل عرب کی حالت کا تذکرہ کریں۔

Ans: Before Islam, in Arabia, mankind (انسانیت) stood on (کھڑی تھی) the verge of chaos (تباہی کے دہانے پر). The people were ignorant and had lost all the moral values (اخلاقی اقدار).

اسلام سے قبل عرب میں انسانیت تباہی کے دہانے پر کھڑی تھی۔ لوگ جاہل تھے اور وہ تمام اخلاقی قدروں کو کھو چکے تھے۔

Q. How did Islam change the lives of the people? اسلام نے کس طرح لوگوں کی زندگیاں بدل دیں؟

Ans: Islam not only changed the people's religious beliefs but also changed their live social and economic structure اسلام نے نہ صرف لوگوں کے مذہبی عقائد تبدیل کیے بلکہ ان کے سماجی اور اقتصادی ڈھانچے کو بھی تبدیل کیا

Q. Who is he last Rasool of Allah (سبحانہ وتعالیٰ)? اللہ (سبحانہ وتعالیٰ) کے آخری رسول کون ہیں؟

Ans: Hazrat Muhammad (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) is the last Rasool of Allah (سبحانہ وتعالیٰ).

حضرت محمد (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اللہ (سبحانہ وتعالیٰ) کے آخری رسول ہیں۔

Q. How many religions do you know? Can you name the most prominent figures of each? آپ کتنے مذاہب کو جانتے ہیں؟ کیا آپ ہر ایک کی سب سے نمایاں شخصیات کا نام بتا سکتے ہیں؟

Ans: I know three religions. Hazrat Muhammad (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) is the prominent figure of Islam. Hazrat Isa (علیہ السلام) is the prominent figure of Christianity. Hazrat Musa (علیہ السلام) is the prominent figure of Judaism.

میں تین مذاہب کو جانتا ہوں۔ حضرت محمد (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اسلام کی سب سے نمایاں شخصیت ہیں۔ حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) عیسائیت کی سب سے نمایاں شخصیت ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام یہودیت کی سب سے نمایاں شخصیت ہیں۔

☆==☆☆☆==============================☆☆☆==☆

(1) Arabia (عرب) is the land (سرزمین) of unparalleled (بے مثال) charm (دلکشی) and beauty, (خوبصورتی) with its trackless (بے راہ) deserts (صحرا) of sand dunes (ریت کے ٹیلے) in the dazzling (چمکدار) rays (شعاعیں) of the tropical sun (گرم سورج). Its starry sky (تاروں بھرا آسمان) has excited (تحریک دینا) the imagination (تصور، خیال) of poets (شاعروں) and travellers (مسافروں). It was in this land (سرزمین) that the Rasoolullah (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) was born (پیدا ہوا), in Makkah Mukarramah, which is about (تقریباً) fifty miles from the Red Sea (بحیرہ احمر).

ترجمہ: عرب گرم ترین سورج کی آنکھوں کو چندھیا دینے والی شعاعوں میں اپنے ریت کے ٹیلوں میں بے راستہ صحراؤں کے ساتھ دل کشی اور خوب صورتی کی بے مثال زمین ہے۔ اس کے تاروں بھرے آسمان نے شعراء اور مسافروں کے تخیل کو جوش دیا ہے۔ یہی وہ مکہ شہر کی زمین تھی جو کہ بحر احمر سے پچاس میل کے فاصلہ پر واقع ہے جس میں رسول (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پیدا ہوئے۔

(2) The Arabs possessed (مالک تھے) a remarkable (غیر معمولی) memory (یادداشت) and were an eloquent people (خوش بیان لوگ). Their eloquence (خوش بیانی) and memory (حافظہ) found expression (اظہار پایا جانا) in their poetry (شاعری). Every year (ہر سال), a fair was held (میلہ

ترجمہ: اہل عرب شاندار حافظے کے مالک تھے اور ایک خوش بیان قوم تھے۔ ان کی خوش بیانی اور حافظے کا اظہار ان کی شاعری میں نظر آتا ہے۔ عکاز کے

stepacademyofficial.com

(منعقد کیا جاتا) for poetical (شاعرانہ) competitions (مقابلہ) at Ukaz (علاقے کا نام). It is narrated (بیان کیا جاتا) that Hammad said to Caliph (خلیفہ) Walid bin Yazid: "I can recite (سنانا) to you, for each letter (ہر حرف) of the alphabet, (حرف تہجی) one hundred long poems, (طویل نظمیں) without (کے بغیر) taking into account (بیان کرنا، سنانا) short pieces, (چھوٹے حصے میں) and all of that was composed (ترتیب دیا گیا) exclusively (پوری طرح، مکمل طور پر) by poets before the promulgation of Islam (اسلام کا نفاذ)." It is no wonder (معمولی معجزہ) that Allah (سبحانہ وتعالیٰ) chose (چنا) the Arabic language (عربی زبان) for His final (آخری) dispensation (تشہیر) and the preservation (تحفظ، حفاظت) of His Word.

مقام پر ہر سال شاعری کا میلہ منعقد کیا جاتا تھا۔ یہ کہا جاتا ہے کہ حماد نے خلیفہ ولید بن یزید سے کہا "میں آپ کو حروف ابجد کے ہر ایک حرف پر، چھوٹی نظموں کو شمار کیے بغیر ایک سو لمبی نظمیں سُنا سکتا ہوں اور وہ سب شعراء نے اسلام کے نفاذ سے پہلے کسی کی شراکت کے بغیر لکھا تھا۔ یہ کوئی معجزہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے آخری کلام (قرآن مجید) کی تشہیر اور حفاظت کے لیے عربی زبان کا انتخاب فرمایا۔

Q. What Kind of competition was held at Ukaz every year?

عکاظ کے مقام پر ہر سال کس قسم کا مقابلہ منعقد ہوتا تھا؟

Ans: A poetical competition was held at Ukaz every year.

عکاظ میں ہر سال شاعری کا مقابلہ ہوتا تھا۔

(3) In the fifth and sixth (پانچویں اور چھٹی) centuries, (صدیوں) mankind stood (کھڑا ہونا) on the verge (دہانا) of chaos (انتشار). It seemed (معلوم ہوتا تھا) that the civilization (تہذیب) which had taken four thousand years (چار ہزار سال) to grow (پرورش پانا) had started crumbling (زوال کا شکار ہو رہی تھی). At this point in time, (ایسے وقت میں) Allah (سبحانہ وتعالیٰ) raised (پیدا کیا، اٹھایا) a Rasoolullah among themselves (ان میں سے) to lift (روشناس کرانا، تعلیم دینا) the humanity (انسانیت) from ignorance (جہالت) into the light of faith (ایمان کی روشنی).

ترجمہ: پانچویں اور چھٹی صدی میں نوع انسانی تباہی کے کنارے کھڑی تھی۔ ایسا لگتا تھا کہ تہذیب جس کو نشوونما پانے میں چار ہزار سال کا عرصہ لگا تھا ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہونا شروع ہو گئی تھی۔ وقت کی اس گھڑی میں اللہ قادرِ مطلق نے انہیں لوگوں میں سے ایک رسول اُٹھایا (مبعوث فرمایا) جس نے انسانیت کو جہالت کے اندھیرے سے نکال کر ایمان کی روشنی میں لانا تھا۔

(4) When Hazrat Muhammad (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) was thirty-eight years (اڑتیس سال) of age, he spent (گزارتے تھے) most of his time (اپنا زیادہ تر وقت) in solitude (تنہائی) and meditation (مراقبہ/غور و فکر). In the cave of Hira (غارِ حرا), he used to (اکثر) retire (خلوت نشین ہونا) with food and water and spend (گزارے) days and weeks (دن اور ہفتے) in remembrance (عبادت، یاد) of Allah (سبحانہ وتعالیٰ).

ترجمہ: جب حضرت محمد (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی عمر مبارک اڑتیس برس تھی تو آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اپنا زیادہ تر وقت تنہائی اور مراقبے (غور و فکر) میں گزارتے تھے۔ غارِ حرا میں آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) خوراک اور پانی لے جاتے اور کئی دن اور ہفتے یادِ الٰہی میں گزار دیتے۔

Q. At what age did Hazrat Muhammad (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) start spending time in solitude and meditation in the cave of Hira?

حضرت محمد (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے کس عمر میں غارِ حرا میں تنہائی اور مراقبے میں وقت گزارنا شروع کیا؟

Ans: At the age of thirty-eight, he (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) started spending time in

stepacademyofficial.com

solitude and meditation in the cave of Hira.

اڑتیس سال کی عمر میں آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے غارحرا میں تنہائی اور سوچ و بچار میں وقت گزارنا شروع کیا۔

(5) The period (وقت) of waiting (انتظار) had come to a close (ختم ہونا). His heart was overflowing (لبریز ہونا، بھر جانا) with profound (گہری) compassion (ہمدردی) for humanity (بنی نوع انسان). He had a pressing urge (شدید خواہش) to eradicate (ختم کرنے) wrong beliefs, (بُرے عقائد), social evils, (سماجی برائیاں) cruelty (ظلم) and injustice (ناانصافی). The moment (وقت، لمحہ) had arrived (آیا) when he (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) was to be bestowed (عطا کی) with Nabuwat (نبوت). One day, when he (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) was in the cave of Hira (غارحرا), Hazrat Jibril (Gabriel) (علیہ السلام) came and conveyed (پہنچانا) to him the following (یہ، مندرجہ ذیل) message (پیغام) of Allah Almighty.

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ☆ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ☆ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ☆ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ☆ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ☆

"Read in the name of thy Lord (پروردگار) Who created; (پیدا کیا) created man from a clot (of congealed (جمے ہوئے) blood): Read and thy Lord is most Bountiful, (بڑا رحیم ہے) Who taught (سکھایا) (the use of) the pen, taught man that which he knew not (نہیں جانتا تھا). (Quran, 96:1-5)"

ترجمہ: انتظار کا دورانیہ ختم ہو چکا تھا۔ آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا دل انسانیت کی گہری ہمدردی سے سرشار تھا۔ آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی شدید خواہش تھی غلط عقائد، معاشرتی برائیوں، ظلم اور ناانصافی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا جائے۔ وہ لمحہ آچکا تھا جب آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو نبوت سے سرفراز کیا جانا تھا۔ ایک روز جب آپ غارحرا میں تھے تو حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے اور آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو اللہ تعالیٰ کا مندرجہ ذیل پیغام پہنچایا: "پڑھیے اپنے پروردگار کے نام سے جس نے (انسان) کو پیدا فرمایا۔ اس نے انسان کو ایک نطفہ (خون کے لوتھڑے) سے پیدا فرمایا۔ پڑھیں اور آپ کا پروردگار سب سے زیادہ رحیم ہے جس نے (انسان کو) قلم کے ذریعے سکھایا، انسان کو سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا۔"

(6) The revelation (نزول) of the divine message, (اللہ تعالیٰ کا پیغام) which continued (جاری رہا) for the next (آئندہ، اگلے) twenty-three years, had begun (شروع ہونا), and the Rasoolullah (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) had arisen (شروع ہوگیا تھا) to proclaim (تبلیغ کرنا، پرچار کرنا) the oneness (توحید/وحدانیت) of Allah (سبحانہ وتعالیٰ) (Tauheed) and the unity (اتحاد) of mankind (بنی نوع انسان). His (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) mission (منصوبہ، ذمہ داری) was to destroy (ختم کرنا) the nexus (سلسلہ) of superstition, (توہم پرستی کے جال) ignorance, (جہالت) and disbelief, (کفر) and set (قائم کرنا) up a noble conception (عظیم تصور) of life and lead mankind (بنی نوع انسان کی رہنمائی) to the light of faith (ایمان کی روشنی) and divine bliss (اللہ تعالیٰ کی مرضی).

ترجمہ: پیغام ربانی کا نزول جو کہ اگلے تیئس سال تک جاری رہا کا آغاز ہو چکا تھا اور رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اللہ تعالیٰ کی وحدانیت (توحید) کا باضابطہ اعلان اور انسانیت کے اتحاد کے لیے اُٹھ کھڑے ہوئے۔ آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا مقصد توہم پرستی، کے جال جہالت اور بے اعتقادی کے بندھن کو تباہ کرنا، زندگی کا مقدس تصور قائم کرنا اور انسانیت کی نور ایمان اور اللہ کی رحمت کی طرف رہنمائی کرنا تھا۔

(7) Since (چونکہ) this belief (یہ عقیدہ) was threatening (خطرہ پیدا کر رہا) their dominance (غلبہ) in the society, (معاشرہ) the pagan Arabs (عرب کے کفار) started (شروع کرنا) to

ترجمہ: چونکہ یہ عقیدہ معاشرے میں ان کے غلبے کے لیے خطرہ پیدا کر رہا تھا، کفارِ عرب نے رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی

siepacademyofficial.com

mount pressure (دباؤ ڈالنا) on the Rasoolullah (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) and his followers (پیروکاروں). They wanted them to renounce (چھوڑ دینا، ہٹانا) their cause (مقصد) and take to idol-worshipping (بتوں کی پوجا). On one occasion, (موقع) they sent a delegation (وفد) to the Rasool's kind and caring uncle, (شفیق اور نگہداشت کرنے والے چچا) Abu Talib. They told (بتایا) him either to restrain (روکیں، بعض رکھیں) the Rasoolullah (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) from preaching (تبلیغ) Allah (سبحانہ و تعالیٰ) message, (پیغام) or face (سامنا کرنا) their enmity (دشمنی). Finding (دیکھتے ہوئے) himself in a dilemma, (پریشانی) he sent for (پیغام بھیجنا) his nephew, (بھتیجا) and explained (وضاحت کی، آگاہ کیا) to him the situation (صورت حال). The Rasoolullah (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) responded (جواب دینا) with these memorable words (یادگار الفاظ):

اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پیروکاروں پر دباؤ ڈالنا شروع کر دیا۔ وہ (کافر) چاہتے تھے کہ آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پیروکار اپنے مقصد سے دستبردار ہو جائیں اور بت پرستی شروع کردیں۔ ایک موقع پر، اُنہوں نے (کافروں) نے آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے مہربان اور شفیق چچا ابو طالب کے پاس ایک وفد بھیجا۔ اُنہوں نے ابو طالب سے کہا کہ وہ رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو پیغامِ الٰہی کی تبلیغ سے روکیں یا پھر ان کی دشمنی کا سامنا کریں۔ ایسی پریشان صورتِ حال میں آپ نے اپنے بھتیجے کو بلایا اور آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے صورتِ حال کی وضاحت کی۔ رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ان یادگار الفاظ میں جواب دیا۔

"My dear uncle, if they put (رکھنا) the sun in my right hand (دایاں ہاتھ) and the moon in my left, even then (تب بھی) I shall not abandon (ترک کرنا) the proclamation (پرچار) of the Oneness (وحدانیت، توحید) of Allah (Tauheed). I shall set up (قائم کرنا) the true faith (درست عقیدہ) upon the earth or perish (جان قربان کرنا) in the attempt (کوشش)."

ترجمہ: میرے عزیز چچا، "اگر وہ سورج کو میرے دائیں ہاتھ اور چاند میرے بائیں ہاتھ پر رکھ دیں حتیٰ کہ پھر بھی میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت (توحید) کے باضابطہ اعلان سے دستبردار نہیں ہوں گے۔ میں دنیا میں سچے دین کو قائم کروں گا یا پھر اس کوشش میں جان دے دوں گا۔"

Q. To whom did the pagan Arabs send a delegation, in order to stop the Rasoolullah (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) from preaching?

کافر عربوں نے رسول اللہ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو تبلیغ سے روکنے کے لیے کس کے پاس ایک وفد بھیجا؟

Ans: They sent a delegation to the Rasoolullah's (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) kind and caring uncle Abu Talib to stop his nephew from preaching.

انہوں نے رسول اللہ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے مہربان اور خیال رکھنے والے چچا ابو طالب کے پاس ایک وفد بھیجا تا کہ اپنے بھتیجے کو تبلیغ سے روکیں۔

(8) The Rasoolullah (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) uncle was so impressed (متاثر ہونا) with his nephew's (بھتیجے کے) firm (پختہ) determination (ارادہ، عزم) that he replied (جواب دیا): "Son of my brother, go thy way; (اپنے مقصد میں لگے رہو) none will dare (جرأت) to touch (چھونا) thee (تمہیں). I shall never forsake (کبھی نہ چھوڑنا) thee (تمہیں)."

ترجمہ: رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے چچا نے اپنے بھتیجے کے پختہ ارادے سے متاثر ہو کر جواب دیا: "میرے بھائی کے بیٹے، اپنے راستے پر چلو؛ کوئی تمہیں چھونے کی جرأت نہیں کرے گا۔ میں کبھی تمہیں بے یار و مددگار نہیں چھوڑوں گا۔"

stepacademyofficial.com

(9) And the Rasoolullah (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) did go the way (اُس راستے پر چلے) Allah (سبحانہ وتعالیٰ) had chosen (چنا تھا) for him. Imbued (سرشار ہوکر) with divine guidance (خدائی رہنمائی) and firm resolve, (پختہ عزم) the Rasoolullah (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) encountered (برداشت کیا، سامنا کیا) all the challenges (مشکلات) with grace (وقار) and dignity (عظمت). In no time, (مختصر وقت میں), he elevated man (انسان کو بلند کیا، عروج دیا) to the highest (بلند ترین) possible level (ممکنہ حد) in both spiritual (روحانی) and worldly (دنیاوی) domains (شعبہ جات، دائرہ کار). He (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) was also a driving force (اہم طاقت) behind the Arab conquests, (فتوحات) which have created (پیدا کرنا) an everlasting (لازوال، ان مٹ) impression (اثر) on human history (انسانی تاریخ). No wonder, (کوئی حیرانگی نہیں) he (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) is universally (بین الاقوامی سطح پر) acknowledged (جانا جاتا) as the most influential figure (با اثر شخصیت) in history. In the words of Micheal H. Hart, a great historian (عظیم تاریخ دان): (The 100: A Ranking of the Most Influential Persons in History):

ترجمہ: اور رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اس رستے پر چلتے رہے جس کا چناؤ اللہ تعالیٰ نے انسانیت کے لیے فرمایا تھا۔ ہدایت رُبانی اور پختہ ایمان سے لبریز ہو کر رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے شان و شوکت کے ساتھ تمام مشکلات کا سامنا کیا۔ عرصہ قلیل میں آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے انسان کو روحانی اور دنیاوی دونوں میدانوں میں بلند ترین ممکنہ مقام تک اُٹھایا۔ آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) فتوحات عرب کے پیچھے متحرک طاقت بھی تھے جس نے انسانی تاریخ پر کبھی نہ ختم ہونے والے نقوش چھوڑے ہیں۔ اس میں حیرت کی بات نہیں کہ آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کو تاریخ میں سب سے زیادہ با اثر شخصیت کے طور پر عالمگیر سطح پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ ایک عظیم مورخ مائیکل ایچ ہارٹ کے بقول: (The 100: تاریخ کی سب سے زیادہ با اثر شخصیات کی درجہ بندی)

"Muhammad, (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) however, (تاہم) was responsible (ذمہ دار) for both (دونوں) the theology (اسلامی تعلیم) of Islam and its main ethical (اخلاقیات) and moral principles (اخلاقی اصول). In addition (کے علاوہ), he (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) played the key role (بنیادی کردار ادا کرنا) in proselytizing (تبلیغ، اشاعت) the new faith (عقیدہ), and in establishing (قیام) the religious practices (مذہبی روایات)... In fact (دراصل) as the driving force (متحرک طاقت) behind (پیچھے) the Arab conquests (عرب کی فتوحات), he (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) may well rank (اہم مقام) as the most influential political leader (انتہائی با اثر سیاسی رہنما) of all time (ہر زمانے کے)... The Arab conquests (عرب فتوحات) of the seventh century have continued (جاری ہے) to play an important role (اہم کردار ادا کرنا) in the human history (انسانی تاریخ), down to the present day (آج کے دن تک)."

ترجمہ: تاہم محمد (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اسلام کے مذہبی عقائد اور اس کے اخلاق اور اصلاحی اُصولوں دونوں کے ذمہ دار تھے۔ علاوہ عزیں آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے نئے عقیدے کی تبلیغ اور مذہبی رسومات کے قیام میں ایک اہم کردار ادا کیا ہے۔ دراصل فتوحات عرب کے پیچھے متحرک طاقت کے طور پر آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کو ہر زمانے کے انتہائی با اثر سیاسی رہنما کا رُتبہ دیا جاتا ہے۔ ساتویں صدی کی فتوحات عرب نے انسانی تاریخ میں آج کے دن تک اہم کردار ادا کیا ہے۔

stepacademyofficial.com

Q. What did Michael H. Hart say about the Rasoolullah (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم).

مائیکل ایچ ہارٹ نے رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کے بارے میں کیا کہا؟

Ans: He said Muhammad (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) however, was responsible for both the theology of Islam and its main ethical and moral principles.

انہوں نے کہا محمد (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) اسلام کے مذہبی عقائد اور اس کے اخلاق اور اصلاحی اُصولوں دونوں کے ذمہ دار تھے۔

(10) Such a thorough (جامع، مکمل) transformation (تبدیلی) of man and society (معاشرہ) owes (مرہون منت) to the Rasoolullah (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) deep faith (پختہ ایمان) in Allah (سبحانہ وتعالیٰ), to his love for humanity (انسانیت سے پیار) and to the nobality (پاکیزگی) of his (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) character (کردار). Indeed (بے شک) his (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) life is a perfect model (بہترین نمونہ) to follow. Hazrat Qatadah (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) reported: I said to Hazrat Ayesha (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) "O mother of the believers, tell me about the character of the Rasoolullah (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)."Hazrat Ayesha (رضی اللہ عنہا) said: Have you not read the Quran?" I said, "Of course." Hazrat Ayesha (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) said:

ترجمہ: انسان اور معاشرے کی ایسی کامل تبدیلی حضور (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کے اللہ تعالیٰ پر پختہ ایمان، آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کی انسانیت سے محبت اور آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کے کردار کی شرافت کی مرہونِ منت ہے۔ بیشک آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کی زندگی پیروی کے لیے ایک مکمل نمونہ ہے۔ حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے کہا: "اے مومنین کی ماں مجھے رسول اللہ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کے کردار (حسن اخلاق کے بارے میں بتائیں) حضرت عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے فرمایا، "کیا تم نے قرآن نہیں پڑھا ہے" میں نے کہا بے شک" حضرت عائشہ نے فرمایا:

"His (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) morals (اخلاقیات) and character (کردار) are an embodiment (عملی نمونہ) of the Holy Quran." (Sahih Muslim 746) The final word (حتمی ارشاد) about the saviour (نجات دلانے والا) of mankind in the Holy Quran is:

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ☆ وَّ دَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَ سِرَاجًا مُّنِيْرًا

O Nabi! Surely, (بے شک) We have sent you as a witness, (شاہد، گواہ) and as a bearer (پہچانے والا، لانے والا) of good news and warner (ڈرانے والا). And as the one inviting (دعوت دینے والا) to Allah by His permission, (اجازت، حکم) and as a light-giving torch (روشن چراغ). (Quran,33:45-46)

"آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کی سیرت اور کردار مجسمہ قرآن ہیں" (صحیح مسلم 746) انسانیت کے نجات دہندہ کے بارے میں قرآن کا حتمی ارشاد یوں آتا ہے۔

ترجمہ: اے نبی (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) یقیناً ہم نے تم کو گواہ (شاہد)، خوش خبری دینے والا (بشیر) اور ڈرانے والا (نذیر) بنا کر بھیجا ہے اور اللہ کی اجازت سے اس کی طرف دعوت دینے والا اور روشن چراغ کے طور پر۔ (قرآن 23:45-46)

Theme: Hazrat Muhammad (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) the last Rasool of Allah Almighty (سبحانہ وتعالیٰ) has the greatest influence on mankind. His (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) teachings and life are a source of motivation and guidance for humanity.

حضرت محمد (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)، اللہ قادر مطلق کے آخری رسول کی ذات اقدس کا بنی نوع انسان پر گہرا اثر ہے۔ آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کی تعلیمات اور آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کی حیاتِ طیبہ، بنی نوع انسان کے لیے تحریک اور رہنمائی کا ذریعہ ہیں۔

☆==☆☆☆========================☆☆☆==☆

stepacademyofficial.com

GLOSSARY

WORDS	معانی	SYNONYMS	ANTONYM
bestow	عطا کرنا	bequeath, confer, donate, entrust, grant	reject
chaos	انتشار	havoc, mess, jumble, confusion, hell, disorder	order, peace
compassion	ہمدردی	sympathy, empathy, feeling, kindness	hostility
crumble	ریزہ ریزہ ہونا	break up, collapse, crush, decay, degenerate	improve
dazzling	چمکدار	splendid, brilliant, superb, glorious, sparkling	dull, dim
dilemma	الجھن	plight, difficult choice, problem, deadlock	simplicity
dispensation	پھیلاؤ	distribution, apportionment, allotment	disapprove.
dune	ٹیلہ	hillock, mount, drift, elevation, knoll	trench, ditch
eloquence	فصاحت	expressiveness, fervor, fluency, passion	dumbness
embodiment	زندہ مثال	manifestations, incarnations, images, icons	aloofness
eradicate	خاتمہ کرنا	abolish, eliminate, erase, expunge, extinguish	resurrect
everlasting	لافانی	eternal, immortal, lasting, perpetual, timeless	temporary.
meditation	غوروخوض	contemplation deliberation, study, muse	rashness
nexus	سلسلہ یا مرکز	network, joint, connection, ligature	break
proclaim	اعلان کرنا	announce, declare, demonstrate, indicate	conceal
promulgation	اشاعت	proclamation, declaration, pronouncement	denigration.
proselytizing	پرچار کرنا	influence, proselyte, propagate, missionize	secularize
renounce	ترک کردینا	abdicate, abnegate, cede, relinquish, resign	claim
solitude	تنہائی	isolation, privacy, seclusion, loneliness	presence
theology	عقائدومذاہب	philosophy, religion, doctrine, ideology	godless
transformation	تبدیلی	conversion, metamorphosis, revolution, shift	fixedness
tropical	گرم	hot, lush, steamy, sultry, sweltering	cool, cold
unparalleled	لاثانی	exceptional, incomparable, rare, unequaled	exceptional
verge	کنارہ	brink, edge, fringe, threshold	recede

☆==☆☆☆========================☆☆☆==☆

stepacademyofficial.com

https://stepacademyofficial.com/

READING AND CRITICAL THINKING

A. Answer the following questions: درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

1. How might the geographical description of Makkah Mukarramah influence the reader's understanding of its historical and cultural importance?
مکہ مکرمہ کی جغرافیائی تفصیل اس کی تاریخی اور ثقافتی اہمیت قارئین کے فہم کو کیسے متاثر کر سکتی ہے؟

Ans: The descritpion (وضاحت) of Makkah's unparalleled (بے مثل) charm (دلکشی) and beauty highlights (نمایاں کرنا) its spiritual (روحانی) and historical (تاریخی) significance (اہمیت), portraying (ظاہر کرنا) it as a unique (منفرد) and blessed (مقدس) land.

مکہ کی بے مثال کشش اور خوبصورتی کی وضاحت اس کی روحانی اور تاریخی اہمیت کو اُجاگر کرتی ہے، جس سے یہ ایک منفرد اور مقدس زمین کے طور پر ظاہر ہوتی ہے۔

2. What does the emphasis on the Arabs' memory and eloquence suggest about their culture before Islam?
اسلام سے پہلے کی ثقافت کے بارے میں زور دینا عربوں کی یادداشت اور فصاحت و بلاغت کے بارے میں کیا بتاتا ہے؟

Ans: The emphasis (زور دینا) on the Arabs' memory (یادداشت) and eloquence (فصاحت) about their culture (ثقافت) before Islam suggests that they were fond of poetry contests (شاعری کے مقابلے) and had extra-ordinary (غیر معمولی) memory (یادداشت) and eloquence (فصاحت).

اسلام سے پہلے عربوں کی یادداشت اور ان کی ثقافت کے بارے میں فصاحت و بلاغت پر زور یہ بتاتا ہے کہ وہ شاعرانہ مقابلوں کے شوقین تھے اور غیر معمولی حافظے اور فصاحت کے حامل لوگ تھے۔

3. What is the importance of the anecdote about Hammad and Caliph Walid bin Yazid?
حماد اور خلیفہ ولید بن یزید کے بارے میں قصے کی کیا اہمیت ہے؟

Ans: The story shows how much Arabs valued (اہمیت دینا) poetry, eloquence (فصاحت) and memory before Islam. It also highlights (نمایاں کرنا) why Arabic was chosen (منتخب کرنا) as the language of the holly Quran.

اس قصے سے پتہ چلتا ہے کہ عرب اسلام سے پہلے شاعری، فصاحت اور یادداشت کی کتنی قدر کرتے تھے۔ یہ اس بات پر بھی روشنی ڈالتا ہے کہ عربی زبان کو قرآن پاک کی زبان کے طور پر کیوں چنا گیا۔

4. What parallels can you draw between the state of civilization described here and the other historical periods of decline and renewal?
یہاں بیان کی گئی تہذیب کی حالت اور زوال اور تجدید کے دیگر تاریخی ادوار کے درمیان آپ کیا مماثلت دیکھ سکتے ہیں؟

Ans: The state of civilization (تہذیب کی حالت) mentioned (بیان کرنا) here is similar (مشابہ ہونا) to those of European Dark Ages (بُرا دور), when the society fell into (مبتلا ہونا) deep moral decay (اخلاقی پستی). Just as he Renaisance (نشاۃ ثانیہ) brought renewal (تجدید) to Europe, Islam brought (لانا) justice (انصاف) and unity (اتحاد) to Arabia.

یہاں مذکور تہذیب کی حالت یورپی زمانہ جہالت کی حالتوں سے مشابہ ہے جب معاشرہ گہری اخلاقی پستی میں گر چکا تھا۔ جس طرح نشاۃ ثانیہ نے یورپ میں تجدید کی، اسی طرح اسلام عرب میں عدل اور اتحاد لایا۔

stepacademyofficial.com

5. **What challenges did the Rasoolullah (خَـاتَـمُ النَّبِیّن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) face in proclaiming the Oneness of Allah (سبحانہ وتعالیٰ) (Tauheed) and the unity of mankind?**

رسول اللہ (خَـاتَـمُ النَّبِیّن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو اللہ (سبحانہ وتعالیٰ) کی وحدانیت (توحید) اور بنی نوع انسان کے اتحاد کا اعلان کرنے میں کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑا؟

Ans: The Rasoolullah (خَـاتَـمُ النَّبِیّن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) was bycotted (قطع تعلق کرنا). He was throned (پتھر مارنا). He was given words of abuse (بُرے لفظ استعمال کرنا), yet he continued (جاری رکھنا) to proclaim (اعلان کرنا) the Oneness of Allah (وحدانیت الٰہی) and the unity (اتحاد) of mankind.

رسول (خَـاتَـمُ النَّبِیّن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا بائیکاٹ کیا گیا۔ انہیں پتھر مارے گئے۔ انہیں گالیاں دی گئیں۔ پھر بھی آپ (خَـاتَـمُ النَّبِیّن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے وحدانیت الٰہی اور انسانی یکجہتی کی تبلیغ کرنا جاری رکھا۔

6. **In what ways did the Rasoolullah (خَاتَمُ النَّبِیّن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) elevate mankind to a higher level in both spiritual and worldly domains?**

رسول اللہ (خَاتَمُ النَّبِیّن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے کن طریقوں سے بنی نوع انسان کو روحانی اور دنیاوی دونوں شعبوں میں اعلیٰ مقام پر فائز کیا؟

Ans: The Rasoolullah (خَـاتَـمُ النَّبِیّن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) elevated (بلند کیا) humanity (انسانیت) spiritually (روحانی طور پر) by renewing (تجدید کے ذریعے) faith (ایمان) and ethics (اخلاقیات). He also uplifted (عروج بخشا) humans in worldly (دنیاوی) matters (معاملات) by promoting (فروغ دے کر) justice (انصاف), equality (مساوات) and kindness (ہمدردی، شفقت).

(خَـاتَـمُ النَّبِیّن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے ایمان واخلاقیات کی تجدید کے ذریعے انسانیت کو روحانی طور پر بلند کیا۔ آپ (خَـاتَـمُ النَّبِیّن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے انصاف، مساوات اور ہمدردی کو فروغ دے کر دنیاوی معاملات میں بھی انسانوں کو عروج بخشا۔

7. **How does the final Quranic verse (Quran 33:45-46) encapsulate the role and mission of the Rasoolullah (خَاتَمُ النَّبِیّن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)?**

آخری قرآنی آیت (قرآن 45-46:33) کس طرح رسول اللہ (خَاتَمُ النَّبِیّن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے کردار اور مقصد کا خلاصہ کرتی ہے؟

Ans: The verse describes (بیان کرنا) the Rasoolullah (خَاتَمُ النَّبِیّن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) as a witness (شاہد), a giver of good news (بشارت دینا), a warner (ڈرانے والا), and a spirtual guide (روحانی رہنما). It highlights (نمایاں کرنا) his role in spreading (پھیلانا) Allah's message (اللہ کا پیغام) and leading (راہنمائی کرنا) people to light (روشنی).

یہ آیت رسول اللہ (خَـاتَـمُ النَّبِیّن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو ایک شاہد، بشارت دینے والے ڈرانے والے اور ایک روحانی رہنما کے طور پر بیان کرتی ہے۔ یہ آیت اللہ کا پیغام پھیلانے اور لوگوں کو روشنی کی طرف لے جانے میں آپ کے کردار کو نمایاں کرتی ہے۔

8. **How does the author view the pre-Islamic Arabs? Write down the examples and the evidences supporting your inferences.**

مصنف قبل از اسلام عربوں کو کس نظر سے دیکھتا ہے؟ مثالیں اور ثبوت لکھیں جو آپ کے استدلال کی حمایت کرتے ہیں۔

Ans: The author views pre-Islamic Arabs as talented (ذہین) people with remarkable (منفرد) eloquence (فصاحت) and memory (یادداشت), as demonstrated (ظاہر ہونا) by their poetry and literary traditions (ادبی روایات).

مصنف اسلام سے پہلے کے عربوں کو ایک ایسی باصلاحیت قوم سمجھتے ہیں جس میں فصاحت اور یادداشت کی حیرت انگیز صلاحیت تھی، جیسا کہ ان کی شاعری اور ادبی روایات سے ظاہر ہوتا ہے۔

https://stepacademyofficial.com/

B. **Reread paragraph 5 of the unit and identify:**

یونٹ کا پیراگراف نمبر 5 پڑھیں اور یہ معلوم کریں۔

i. **What is the main idea of this paragraph?** اس پیراگراف کا بنیادی نکتہ کیا ہے؟

Ans: Hazrat Muhammad (خاتم النبیین ﷺ) received (وصول کرنا) the first revelation (پہلی وحی) and his misssion (مقصد) began (شروع ہونا).

ii. **What details support this idea?** "کون سی تفصیلات اس نکتے کی حمایت کرتی ہیں؟

Ans: **(i)** His (خاتم النبیین ﷺ) heart was full of compassion (ہمدردی سے بھرپور) for humanity (انسانیت). **(ii)** He wants to eradicate (ختم کرنا) social evils (سماجی برائیاں) and injustice (ناانصافی). **(iii)** In the cave of Hira (غارحرا), Hazrat Jibrail conveyed (پہنچانا) Allah's message (اللہ کا پیغام). **(iv)** The message emphasized (زور دینا) the importance (اہمیت) of learning and knowledge.

C. **Write an objective summary of the text. Start with the central/ main idea and include key supporting details. Ensure the summary is concise and focused on the main points.**

متن کا ایک غیر جانبدار خلاصہ لکھیں۔ مرکزی خیال سے شروع کریں اور اہم معاون تفصیلات شامل کریں۔ خلاصہ مختصر اور مرکزی نکات پر مرکوز ہونا چاہیے۔

SUMMARY

Hazrat Muhammad (خاتم النبیین ﷺ) brought great changes (بہت بڑی تبدیلی لانا) to Arabia and humanity (انسانیت). Before Islam, Arabia was full of wrong practices (غلط اعمال سے بھرپور). The people worshipped idols (بتوں کی پوجا کرنا). He (خاتم النبیین ﷺ) received (وصول کرنا) Allah's message (پیغام) in the cave of Hira. He (خاتم النبیین ﷺ) started preaching (تبلیغ کا آغاز کرنا) the Oneness of Allah (اللہ کی توحید) and justice (انصاف). His mission (مقصد) was to finish ignorance (جہالت کا خاتمہ), cruelty (ظلم), and wrong beliefs (غلط عقائد). Many Arabs opposed (مخالفت کرنا) him, but he (خاتم النبیین ﷺ) stayed (قائم رہنا) strong and brave (بہادر اور مضبوط). His teachings (تبلیغ) changed (بدلنا) the people's lives completely (مکمل طور پر). They became kind (نرم دل), just (انصاف پسند) and peaceful (پر امن). He (خاتم النبیین) taught (سکھانا) love, fairness (سچائی), and honesty (ایمانداری). He (خاتم النبیین ﷺ) is an example (مثالی کردار) for the people to follow (پیروی) even today.

VOCABULARY

Dictionary Skills

A. **Use a dictionary to find the following information for each word.**

لغت کا استعمال کر کے ہر لفظ کے لیے درج ذیل معلومات تلاش کریں۔

Word	Pronounciation	Dictionary Meaning	Part of Speech
imagination (تخیل)	/ɪmædʒɪˈneɪʃən/	creative thought	Noun

stepacademyofficial.com

remarkable (غیر معمولی)	\ledexh:om'ɪr\	extraordinary	Adjective
composed (سنجیدہ، مطمئن)	/kem'pouzd/	clear headed	Adjective
preservation (حفاظت)	\ne|evɪ:ɛz'ɪq\	protection	Noun

B. Compare the dictionary definitions with your inferences.

ڈکشنری کی تعریف اور اپنے نتائج کا تقابل کریں۔

Imagination (تخیل): creativity, creativeness, imaginativeness, ingenuity, talent, originality
Remarkable (غیر معمولی): exceptional, important, impressive, miraculous, momentous
Composed (سنجیدہ، مطمئن): calm, peaceful, confident, easygoing, levelheaded, poised, relaxed
Preservation (حفاظت): care, conservancy, conservation, safeguarding, safety, security
Ans: Dictionary definitions and my inferences are the same"

نوٹ: ڈکشنری کی تعریف اور میرے نتائج ایک جیسے ہیں

Word Patterns (الفاظ کے سانچے)

Many English words can change their forms to indicate different meanings or functions in a sentence. Word patterns and parts of speech are closely related because changing the form of a word often changes its part of speech. By adding prefixes or suffixes, or by altering the word itself, a word can be transformed from one part of speech to another, which changes its role and meaning in a sentence.

انگریزی زبان میں کئی الفاظ اپنی شکل تبدیل کر کے جملے میں مختلف معنی یا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ الفاظ کے سانچے اور اجزاء کلام ایک دوسرے سے جڑے ہوتے ہیں کیونکہ جب کسی لفظ کی شکل بدلی جاتی ہے تو یہ اس کے جزو کلام کو بھی بدل دیتا ہے۔ سابقے یا لاحقے شامل کر کے، یا خود لفظ میں تبدیلی کر کے، ایک لفظ کو دوسرے جزو کلام میں تبدیل کیا جا سکتا ہے، جس سے جملے میں اس کا کردار اور مفہوم بدل جاتا ہے۔

1. **<u>Word Change:</u> (لفظ میں تبدیلی)**
Base Word (بنیادی لفظ): Analyze (تجزیہ کرنا)
<u>Verb:</u> Analyze - To examine something mehodically and in detail.

کسی چیز کا درست طریقے سے تفصیلاً معائنہ کرنا۔

<u>Noun:</u> Analysis - The process of examining something in detail.

کسی چیز کا درست تفصیلاً معائنہ کرنے کا عمل

<u>Adjective:</u> Analyical - Relating to or using analysis or logical reasoning.

تجزیہ کے متعلق یا تجزیہ استعمال کرنے یا منطقی دلائل کے متعلق

<u>Adverb:</u> Analytically - In a manner that uses logical reasoning or analysis.

ایسا انداز جس میں منطقی دلائل یا تجزیہ پایا جائے۔

2. **<u>Prefixes:</u> (سابقے): Definition:** A prefix is a group of letters added to the beginning of a word to change its meaning.

تعریف: سابقہ حروف کا ایک مجموعہ ہے جو کسی لفظ کے شروع میں شامل کیا جاتا ہے تا کہ اس کے معنی کو تبدیل کیا جا سکے۔

Example: The prefix "re-" added to "write" makes "rewrite," which means to write again.

stepacademyofficial.com

https://stepacademyofficial.com/

3. **Suffixes: (لاحقے) : Definition:** A suffix is a group of letters added (شامل کرنا) to the end of a word to change its form or meaning.

تعریف: لاحقہ حروف کا ایک گروپ ہے جو کسی لفظ کے آخر میں شامل کیا جاتا ہے تاکہ اس کی شکل یا معنی کو تبدیل کیا جا سکے۔

Example: The suffix "-er" added to "teach" makes "teacher," which means someone who teaches.

لاحقہ "er" جب teach کے ساتھ لگائیں تو teacher بنتا ہے جس کا مطلب ہے پڑھانے والا شخص

C. Find any five words with prefixes and suffixes and use them in your own sentences.

کوئی پانچ الفاظ تلاش کریں جن میں سابقے اور لاحقے ہوں اور ان کو جملوں میں استعمال کریں۔

un happy (پریشان) (Prefix (سابقہ): "un-") She felt unhappy after the bad news.

بری خبر کے بعد وہ ناخوش ہوئی۔

care less (لاپرواہ) (Suffix (لاحقہ): "-less") The careless boy broke the glass. غیر محتاط لڑکے نے گلاس توڑ دیا۔

remark able (شاندار) (Suffix (لاحقہ): "-able") The Arabs possessed a remarkable memory.

عرب شاندار یادداشت کے مالک تھے۔

man kind (Suffix (لاحقہ): "-kind") We should be beneficial for mankind.

ہمیں انسانیت کے لئے فائدہ مند ہونا چاہیے۔

in justice (ناانصافی) (Prefix (سابقہ): "in-") Injustice destroys a society. ناانصافی کسی معاشرے کو تباہ کر دیتی ہے۔

D. Use a dictionary to find and write the different word patterns for the word "advocate". Complete the chart below by identifying the correct forms of the word "advocate" and its related forms.

لفظ Advocate تلاش کرنے اور اس کے مختلف انداز لکھنے کے لئے لغت استعمال کریں۔
لفظ advocate کی مختلف حالتوں اور متعلقہ شکلوں کی شناخت کر کے لفظ کی درست حالت لکھیں۔

Base Word	Noun Form	Verb Form	Adjective Form	Adverb Form
Advocate	Advocate (وکیل)	Advocate (وکالت کرنا)	Advocatory (وکالت سے متعلقہ)	Advocacy (وکالت)

E. Write sentences using each form of the word "advocate".

لفظ advocate کی ہر فارم استعمال کرتے ہوئے جملے لکھیں۔

1. **Noun form:** Ali is an advocate for the poor. علی غریبوں کا وکیل ہے۔
2. **Verb form:** He will advocate for clean environment. وہ صاف ماحول کے لیے وکالت کرے گا۔
3. **Adjective form:** His advocatory words helped the people. اس کے وکالتی الفاظ نے لوگوں کی مدد کی۔
4. **Adverb form:** Asif spoke advocatively about equal right.

مساوی حقوق کے بارے میں آصف نے وکیلانا بحث کی۔

stepacademyofficial.com

GRAMMAR

Parts of Speech

Noun (اسم):

Definition: A noun is a word that names a person, a place, a thing, or an idea.

اسم وہ لفظ ہے جو کسی فرد، مقام، چیز، یا تصور کو ظاہر کرتا ہے۔

Examples: **Person:** teacher, Nadeem, scientist **Place:** city, library, Paris
Thing: book, car, apple **Idea:** happiness, freedom, love

Sentences:

The **teacher** explained (وضاحت کرنا) the lesson clearly (واضح طور پر).

We visited the **library** after school. **Happiness** (خوشی) is important (اہم ہونا) for life.

Pronoun (اسم ضمیر): Definition: A pronoun is a word that takes the place of a noun.

تعریف: اسم ضمیر وہ لفظ ہے جو کسی اسم کی جگہ لیتا ہے۔

Examples: Personal Pronouns: I, you, he, she, it, we, they

Possessive Pronouns : mine, yours, his, hers, ours, theirs

Reflexive Pronouns: myself, yourself, himself, herself, itself, ourselves, yourselves, themselves.

Demonstrative Pronouns: this, that, these, those

Interrogative Pronouns: who, whom, whose, which, what

Relative Pronouns: who, whom, whose, which, that

Sentences:

She is going to the market. This book is **mine.**

Do your homework **yourself.**

Verb (فعل): Definition: A verb is a word that expresses an action or a state of being.

فعل ایک ایسا لفظ ہے جو کسی عمل یا حالت کو بیان کرتا ہے۔

Examples: **Action Verb:** run, jump, write, sing, etc.

Linking Verbs: am, is, are, was, were, be, being, been, will, shall

Helping Verbs: have, has, had, do, does, did

Sentences: She **runs** every morning. Mr. Ali **is** a talented (ذہین) teacher.

They **have** finished (ختم کرنا) their homework.

Adjective (اسم صفت)

Definition: An adjective is a word that describes or modifies a noun or a pronoun.

اسم صفت وہ لفظ ہے جو کسی اسم یا اسم ضمیر کی خصوصیات کو بیان کرتا ہے یا اس میں تبدیلی کرتا ہے۔

Examples: **Qualitative Adjectives:** happy, blue, tall, difficult

https://stepacademyofficial.com/

Quantitative Adjectives: some, many, few, several
Demonstrative Adjectives: this, that, these, those
Possessive Adjectives: my, your, his, her, its, our, their

Sentences: She wore a **blue** dress. They have **many** friends.
This cake is **delicious.**

Adverb (متعلق فعل): Definition: An adverb is a word that modifies a verb, an adjective, or another adverb. Adverbs usually explain how, when, where and to what extent.

متعلق فعل وہ لفظ ہے جو کسی فعل، اسم صفت، یا کسی اور متعلق فعل کی وضاحت کرے۔

Examples: **How (کیسے):** quickly, slowly, happily
When (کب): now, then, soon, yesterday
Where (کہاں): here, there, everywhere
To what extent (کس حد تک): very, quite, almost, too

Sentences: She recites (تلاوت کرنا) **beautifully.** We will leave (چلے جانا) **soon.**
He ran (دوڑنا) **very** quickly (تیزی سے).

Preposition (حروف جار): Definition: A preposition is a word that shows the relationship between a noun (or a pronoun) and other words in a sentences.

حروف جار وہ لفظ ہے جو کسی اسم (یا اسم ضمیر) اور جملے میں دیگر الفاظ کے درمیان تعلق کو ظاہر کرتا ہے۔

Examples: in, on, at, by, with, under, over, between, among, through, etc.

Sentences: The cat is **under** the table. She walked **through** the park.
He sat **among** his friends.

Conjunction (حروف عطف)

Definition: A conjunction is a word that connects words, phrases, or clauses.

حروف عطف وہ لفظ ہے جو الفاظ، اجزائے جملہ یا جملوں کو جوڑتا ہے۔

Examples:

Coordinating Conjunctions: and, but, or, nor, for, so, yet
Subordinating Conjunctions: because, although, since, unless, while, after, before, when, if
Correlative Conjunctions: either...or, neither...nor, both...and, not only...but also

Sentences: I want to go to the party, **but** I have to finish (ختم کرنا) my homework.
Although (اگرچہ) it was raining, we went for a walk.
I will eat **either** a mango **or** an apple.

Interjection (حرف فجائیہ)

Definition: An interjection is a word or a phrase that expresses strong emotions or

surprise. Soon after the interjection, the sentence starts with a capital letter.

حرف فجائیہ ایک ایسا لفظ یا جزو جملہ ہے جو شدید جذبات یا حیرانی کا اظہار کرتا ہے۔ حرف فجائیہ کے بعد جملہ ہمیشہ بڑے حرف سے شروع ہوتا ہے۔

Examples: Wow, oh, ouch, hooray, ah, hey

Sentences: **Wow!** (کیا بات ہے!) That was an amazing performance (حیران کن کارکردگی).

Ouch! (اوہ!) That hurts (تکلیف دینا) me. **Alas!** (افسوس!) We have lost the match.

A. Identify and label nouns, verbs and conjunctions in the given sentences.

دیے گئے جملوں میں اسم، فعل، اور حرف عطف کی شناخت کریں اور انہیں نشان لگائیں۔

i. The quick brown fox jumps over the lazy dog. چست بھورا لومڑ سست کتے کے اوپر سے چھلانگ لگاتا ہے۔

☆ **Noun** (اسم): fox, dog ☆ **Verb** (فعل): jumps ☆ **Conjunction** (حرف عطف): None

ii. After the storm, the sky was clear and bright. طوفان کے بعد آسمان صاف اور چمکدار تھا۔

☆ **Noun** (اسم): storm, sky ☆ **Helping verb** (فعل): was ☆ **Conjunction** (حرف عطف): and

iii. She quickly finished her homework before dinner. اس نے کھانے سے پہلے تیزی سے اپنا ہوم ورک مکمل کر لیا۔

☆ **Noun** (اسم): She, homework,dinner ☆ **Verb** (فعل): finished ☆ **Conjunction** (حرف عطف): none

iv. Wow! That was an incredible match. وہ ناقابل یقین کھیل تھا۔

☆ **Noun** (اسم): match ☆ **Helping verb** (فعل): was ☆ **Conjunction** (حرف عطف): None

v. Because it was raining, they decided to stay indoors. چونکہ بارش ہو رہی تھی انہوں نے گھر پر ٹھہرنے کا فیصلہ کیا

☆**Noun**(اسم):indoors☆**Verb**(فعل):was, decided, raining, stay☆**Conjunction**(حرف عطف):because

B. Write eight sentences that include at least one noun, verb, adjective, adverb, pronoun, preposition, conjunction, and interjection.

پانچ جملے لکھیں جن میں کم از کم ایک اسم، فعل، اسم صفت، متعلق فعل، اسم ضمیر، حرف جار، حرف عطف، اور حرف فجائیہ شامل ہو۔

1. Hey, Ali happily painted a colorful picture for his friend, but it accidentally smudged.

Noun	Verb	Adjective	Adverb	Pronoun	Preposition	Conjunction	Interjection
picture, Ali, friend	painted, smudged	colorful	happily, accidentally	his, it	for	but	Hey

2. Oops! My friend gracefully danced on the stage, but he tripped.

Noun	Verb	Adjective	Adverb	Pronoun	Preposition	Conjunction	Interjection
friend, stage	danced, tripped	my	gracefully	he	on	but	opps!

3. Hurray! The cheerful kids played happily in the park and they enjoyed it

Noun	Verb	Adjective	Adverb	Pronoun	Preposition	Conjunction	Interjection
kids, park	playyed, enjoyed	cheerful	happily	they	in	and	Hurrray!

stepacademyofficial.com

4. Oh! The small cat carefully climbed onto the couch, and it looked proud.

Noun	Verb	Adjective	Adverb	Pronoun	Preposition	Conjunction	Interjection
cat, couch	dimbed, looked	small	carefully	it	onto	and	oh!

5. Oh, she quickly ran to the beautiful park, but it started raining before her arrived.

Noun	Verb	Adjective	Adverb	Pronoun	Preposition	Conjunction	Interjection
park	ran, started, raining, arrived	beautiful	quickly	she, it, her	to, before	but	oh

6. Hey! That dog barked loudly under the tree because it saw a squirrel.

Noun	Verb	Adjective	Adverb	Pronoun	Preposition	Conjunction	Interjection
dog, tree, squirrel	barked, saw	that	loudly	it	under	because	hey!

7. Wow!, they carefully placed the small vase on the table, but it fell and shattered.

Noun	Verb	Adjective	Adverb	Pronoun	Preposition	Conjunction	Interjection
vase, table	placed, fell, shattered	colorful	happily, accidentally	she, her it	for	but	woh!

8. Wow! The young man ran quickly across the field, but he still lost the race.

Noun	Verb	Adjective	Adverb	Pronoun	Preposition	Conjunction	Interjection
man, field, race	ran, lost	young	quickly, still	he	across	but	wow!

C. Chooos the correct adjectives. درست اسم صفت کا انتخاب کریں۔

i. **Ashfaq Ahmad was a famous writer.** اشفاق احمد ایک نامور مصنف تھا۔

a. famed **b. famous** c. famously d. infamous

ii. **This is a very informative seminar.** یہ بڑا معلوماتی سیمینار ہے۔

a. information b. informed **c. informative** d. informing

iii. **My mother becomes anxious if I get home late.** اگر میں دیر سے گھر آؤں تو ماں فکرمند ہو جاتی۔

a. anxiety **b. anxious** c. anxieties d. anxiously

iv. **It is advisable to get the correct information from the university office.**

یہ مناسب ہے کہ یونیورسٹی کے دفتر سے درست معلومات حاصل کریں۔

a. advisable b. advisible c. advising d. advised

v. **Who is responsible for this chaos?** اس انتشار کا کون ذمہ دار ہے۔

a. responding **b. responsible** c. responsive d. responded

https://stepacademyofficial.com/

D. Fill in the blanks with the correct parts of speech as indicated in the parentheses.

خالی جگہوں کو دیے گئے قوسین میں ذکر کردہ جزوکلام کے مطابق صحیح لفظ سے مکمل کریں۔

i. The cat is hiding <u>under</u> (preposition) the bed. بلی بیڈ کے نیچے چھپی ہوئی ہے۔

ii. She <u>did</u> (verb) her homework before dinner. اس نے کھانے سے پہلے اپنا ہوم ورک مکمل کرلیا۔

iii. <u>Wow!</u> (interjection)! This is a beautiful dress. واہ! یہ خوبصورت لباس ہے۔

iv. He is a very <u>bright</u> (adjective) student. وہ بہت ذہین طالب علم ہے۔

v. <u>They</u> (pronoun) went to the store. وہ سٹور پر گئے۔

A. Write a well-structured paragraph on "Tolerance and Religious Harmony".

"رواداری اور مذہبی ہم آہنگی" پر اچھا بنا ہوا پیرا لکھیں۔

<u>Tolerance</u> (رواداری) and <u>religious harmony</u> (مذہبی ہم آہنگی) <u>mean</u> (معنی) <u>respecting</u> (احترام کرنا) and <u>accepting</u> (قبول کرنا) people from <u>different religions</u> (مختلف مذاہب). It is <u>about</u> (متعلقہ) <u>understanding</u> (سمجھ بوجھ) that <u>everyone</u> (ہر ایک) <u>has the right</u> (حق رکھنا) <u>to follow</u> (پیروی کرنا) <u>their beliefs</u> (اپنے عقائد). By <u>talking</u> (گفتگو کرنا) to each other and <u>sharing ideas</u> (نظریات کا تبادلہ خیال کرنا), we can <u>build respect</u> (احترام کو پروان چڑھانا) and <u>friendship</u> (دوستی) between <u>different</u> (مختلف) <u>religious groups</u> (مذہبی طبقات). <u>Tolerance</u> (رواداری) <u>helps</u> (مدد دینا) people <u>live together peacefuly</u> (اکٹھے پُر امن طریقے سے رہنا), <u>without fear of harm</u> (نقصان کے خوف کے بغیر). It is <u>important to learn</u> (جاننا بہت ضروری ہے) about other <u>religions</u> (مذاہب) and <u>support one another</u> (ایک دوسروں کی مدد کرنا), so <u>we can create</u> (پیدا کرنا) a <u>peaceful</u> (پُرامن) and <u>fair</u> (مساوی) world for everyone.

B. Write an informative/explanatory essay on the topic "Peace and Tolerance".

"امن اور رواداری" پر ایک معلوماتی / وضاحتی مضمون لکھیں۔

<u>PEACE AND TOLERANCE</u> (امن اور رواداری)

<u>Peace and tolerance</u> (امن اور رواداری) are <u>essential values</u> (ضروری اقدار) that <u>help</u> (مدد کرنا) <u>build</u> (تعمیر کرنا) a <u>harmonious society</u> (ہم آہنگ معاشرہ). <u>Peace</u> (امن) <u>means the absence of conflict and violence</u> (اختلاف اور تشدد کا نہ ہونا), where people <u>live together</u> (اکٹھا رہنا) in <u>harmony</u> (ہم آہنگی).

<u>Tolerance</u> (رواداری) is the <u>ability</u> (قابلیت) to <u>accept</u> (قبول کرنا) and <u>respect</u> (احترام کرنا) <u>differences</u> (اختلافات), <u>whether</u> (آیا کہ) they are in <u>culture</u> (ثقافت), <u>religion</u> (مذہب), or <u>opinions</u> (کسی کی رائے یا نقطہ نظر). When we <u>practice</u> (عمل کرنا) <u>tolerance</u> (رواداری), we <u>create an environment</u> (ماحول بنانا) <u>where</u> (جہاں) <u>everyone</u> (ہر ایک) <u>feels valued</u> (عزت محسوس کرنا) and <u>respected</u> (احترام کیا جانا), <u>regardless</u> (بلا لحاظ) of their <u>background</u> (پس منظر). <u>Peace</u> (امن) <u>cannot exist</u> (قائم نہ رہنا) <u>without tolerance</u> (رواداری کے بغیر). If the people are <u>intolerant</u> (تشدد پسند), <u>conflicts</u> (اختلافات) and <u>misunderstandings</u> (غلط فہمیاں) <u>arise</u> (پیدا ہونا). <u>On the other hand</u> (دوسرے نقطہ نظر سے), when people are <u>tolerant</u> (برداشت کرنے والے), they can <u>solve problems</u> (مسائل کا حل نکالے) <u>through dialogue</u> (گفتگو کے ذریعے) and <u>mutual understanding</u> (باہمی سمجھ بوجھ). This <u>creates</u> (پیدا کرنا) an <u>atmosphere of peace</u>

stepacademyofficial.com

(امن کا ماحول), where co-operation and respect (تعاون اور احترام) are the foundations (بنیادیں). In our daily lives (روز مرہ زندگی), we should make an effort (کوشش کرنا) to practice peace and tolerance (امن اور رواداری کا مظاہرہ کرنا) by accepting (قبول کرنا) other's differences (اختلافات) and treating (سلوک کرنا) everyone with kindness (شفقت) and respect (احترام).

Through such action (ایسے کاموں سے), we can contribute (حصہ ڈالنا) to a peaceful (پُر امن) and tolerant (برداشت سے بھرپور) world, where everyone can live happily (خوشی سے رہنا) and without fear (بلاخوف).

☆==☆☆☆==============================☆☆☆==☆

CHAPTER NO.1 ❮ GERUNDS, INFINITIVES AND PARTICIPLES ❯

GERUND **(First form of the verb + ing)** = Waiting, Spending, Preaching, Renouncing, Eradicating, Believing

INFINITIVES **(To + First form of the verb)** = To recite, To renounce, To face, To stop, To proclaim, To lead, To set, To lift, To abandon, To touch, To follow

PRESENT PARTICIPLES **(First form of verb + ing)** = Preaching, Renouncing, Mounting, Rising, Proclaiming, Shining, Teaching, Facing, Writing

PAST PARTICIPLES **(Third form of the verb)** = Impressed, Bestowed, Chosen, Conveyed, Taught, Composed, Held, Eradicated, Believed, Preserved, encouraged, Created, Proclaimed, Elevated

CHAPTER NO.1 ❮ PHRASES ❯

A phrase is a meaningful sequence of two or more words that works as a unit in a sentence. It contains neither a subject nor a verb.

فریز دو یا دو سے زیادہ الفاظ کی بامعنی ترکیب ہے جو فقرے میں ایک اکائی کے طور پر کام کرتی ہے۔ اس میں نہ تو فاعل ہے اور نہ ہی فعل۔

NOUN PHRASES (NP) **A noun phrase consists of a noun and other related words. It functions as a noun.** **ناؤن فریز میں ایک ناؤن اور دیگر متعلقہ الفاظ ہوتے ہیں۔ یہ ناؤن کے طور پر کام کرتی ہے۔**

▪ Land of unparalleled charm ▪ Trackless deserts ▪ Sand dunes ▪ Dazzling rays ▪ Tropical sun ▪ Land of Rasoolullah ▪ Remarkable memory ▪ Eloquence of people ▪ Expression in poetry ▪ Poetical competitions ▪ Fair at Ukaz ▪ Final dispensation ▪ Preservation of His Word ▪ Verge of chaos ▪ Profound compassion ▪ Wrong beliefs ▪ Social evils ▪ Message of Allah Almighty (سبحانہ وتعالیٰ) ▪ Light of faith ▪ Divine bliss ▪ Pagan Arabs ▪ Divine guidance ▪ Firm determination ▪ Arab conquests ▪ Human history ▪ Transformation of man

https://stepacademyofficial.com/

VERB PHRASES (VP) **A verb phrase consists of a modal or auxiliary verb plus main verb. The main verb comes last in the verb phrase.**

ورب فریز میں امدادی فعل یا ماڈل فعل کے ساتھ اصل ورب ہوتا ہے۔ ورب فریز میں اصل فعل (امدادی فعل کے) بعد میں آتا ہے۔

■ Possessed a memory ■ Found Expression ■ Said to Caliph ■ Can recite ■ Chose the Arabic language ■ Had started crumbling ■ Raised a Rasool ■ Lift humanity from ignorance ■ Spend days and weeks ■ Came and conveyed ■ Continued for years ■ Wanted them to renounce ■ Set a delegation ■ Told him ■ Restrain from preaching ■ Face their enmity ■ Sent for his nephew ■ Explained the situation ■ Go thy way ■ Encountered all challenges ■ Elevated man ■ Said about the Rasoolullah (ﷺ) ■ Played the key role ■ Reported to Hazrat Ayesha ■ Inviting to Allah ■ Gave you light ■ Sent as a witness

ADJECTIVE PHRASES (ADJP): **An adjective phrase is a group of words that functions as an adjective. It describes a noun or a pronoun.**

صفاتی فریز الفاظ کا ایک ایسا گروہ ہے جو اسم صفت کے طور پر کام کرتا ہے۔ یہ کسی اسم یا اسم ضمیر کی توصیف بیان کرتا ہے۔

■ Unparalleled charm and beauty ■ Trackless deserts of sand dunes ■ Dazzling rays of the tropical sun ■ Starry sky ■ Excited imagination ■ Remarkable memory ■ Eloquent people ■ Final dispensation ■ Profound compassion ■ Pressing urge ■ Wrong beliefs ■ Cruelty and injustice ■ Divine message ■ Noble conception of life ■ True faith ■ Kind and caring uncle ■ Firm determination ■ Divine guidance ■ Highest possible level ■ Influential figure ■ Perfect model ■ Nobility of his character

PREPOSITIONAL PHRASES (PP) **A prepositional phrase is a phrase that begins with a preposition (حرف جار) and includes the object of the preposition. It may include the object's modifiers (وضاحتی لفظ) too.**

فریز حرف جار ایسی فریز ہے جو حرف جار سے شروع ہوتی ہے اور اس میں حرف جار کا مفعول بھی شامل ہوتا ہے۔ اس میں حرف جار کے مفعول سے متعلق کوئی وضاحتی لفظ بھی موجود ہو سکتا ہے۔

■ In Arabia ■ Of sand dunes ■ In dazzling rays ■ Of the tropical sun ■ Of poets and travellers ■ In Makkah Mukarramah ■ About fifty miles ■ From the Red Sea ■ For poetical competitions ■ Before the promulgation of Islam ■ For His final dispensation ■ In the fifth and sixth centuries ■ On the verge ■ From ignorance into the light ■ In the cave ■ With food and water ■ In remembrance of Allah ■ With profound compassion ■ For humanity ■ To eradicate social evils ■ For twenty-three years ■ Behind the Arab conquests ■ In human history ■ About the

stepacademyofficial.com

Rasoolullah (ﷺ) ■ In the Holy Quran

☆==☆☆☆============================☆☆☆==☆

APPLIED GRAMMAR SOLVED EXERCISE

(1) The moment which is lost, is lost for ever. (Relative Pronoun) — جو لمحہ کھو گیا ہمیشہ کے لئے کھو گیا۔

(2) The man who met you there, is my brother. (Relative Pronoun) — جو آدمی آپ کو وہاں ملا میرا بھائی ہے۔

(3) Smoking is injurious to health. (Gerund) — تمباکو نوشی صحت کے لئے مضر ہے۔

(4) Drinking breeds many diseases. (Gerund) — شراب نوشی بہت سی بیماریوں کو جنم دیتی ہے۔

(5) Ali responded politely to the comment. (Adverb of Manner) — علی نے تبصرے کا شائستگی سے جواب دیا۔

(6) I rarely eat junk food. (Adverb of Frequency) — میں شاذ و نادر ہی جنک فوڈ کھاتا ہوں۔

(7) Walking is useful for health. (Gerund) — سیر صحت کے لیے مفید ہے۔

(8) I hate gambling. (Gerund) — میں جوا بازی سے نفرت کرتا ہوں۔

(9) The boys were playing in the park. (Action Verb (Intransitive) — لڑکے پارک میں کھیل رہے تھے۔

(10) She can swim in the canal. (Modal Verb) — وہ نہر میں تیراکی کر سکتی ہے۔

(11) Who is not coming to the party tonight? (Interrogative Pronoun) — آج رات پارٹی میں کون نہیں آ رہا ہے؟

(12) He did it himself. (Reflexive Pronoun) — یہ کام اس نے خود کیا تھا۔

(13) He availed himself of the chance. (Reflexive Pronoun) — اس نے موقع سے فائدہ اُٹھایا۔

(14) He can't find it any where. (Personal Pronoun) — وہ اسے کہیں نہیں ڈھونڈ پا رہا۔

(15) This painting is very beautiful. (Demonstrative Adjective) — یہ پینٹنگ بہت خوبصورت ہے۔

(16) He is in the habit of smoking. (Gerund) — اسے تمباکو نوشی کی عادت ہے۔

(17) Seeing is believing. (Gerund) — دیکھنا یقین کرنا ہے۔

(18) The most hated thing is lying. (Gerund) — سب سے ناپسندیدہ چیز جھوٹ بولنا ہے۔

(19) You made the biggest mistake! (Superlative Adjective) — تم نے بہت بڑی غلطی کی!

(20) He did his work himself. (Reflexive Pronoun) — اُس نے اپنا کام خود کیا۔

(21) I have not sufficient money. (Adjectives of Quantity) — میرے پاس کافی رقم نہیں ہے۔

(22) A little knowledge is a dangerous thing. (Adjectives of Quantity) — تھوڑا علم خطرناک ہوتا ہے۔

(23) She sings in a melodious voice. (Action Verb) — اُس نے سُریلی آواز میں ایک گانا گایا۔

(24) He was tired after running a marathon. (Linking Verb) — وہ لمبی دوڑ کے بعد تھکا ہوا تھا۔

(25) The teacher has taught the lesson. (Auxiliary Verb) — استاد نے سبق پڑھا دیا ہے۔

(26) He is a good boy. (Adjectives of Quality) — وہ ایک اچھا لڑکا ہے۔

(27) It is a beautiful flower. (Adjectives of Quality) — یہ ایک خوبصورت پھول ہے۔

(28) The baby took some milk. (Adjectives of Quantity) — اس نے دودھ پی لیا۔

(29) I will help you in difficult time. (Modal Verb) — میں آپ کی مشکل وقت میں مدد کروں گا۔

(30) The dog jumped over the fence. (Action Verb (Instransitive) — کتے نے باڑ کے اوپر چھلانگ لگائی۔

(31) All men must die. (Indefinite Numeral Adjective) — تمام انسان ضرور مریں گے۔

(32) Most people like cricket. (Indefinite Numeral Adjective) — زیادہ تر لوگ کرکٹ پسند کرتے ہیں۔

(33) A watch has two hands. (Indefinite Numeral Adjective) — ایک گھڑی کی دو سوئیاں ہوتی ہیں۔

stepacademyofficial.com

https://stepacademyofficial.com/